

مرگ پسِ مرگ

(بابری مسجد کی شہادت کے لیے سے متاثر ہو کر)



یہ کہانی زیادہ پرانی نہیں
اپنے ہی ملک کی خاک سے
اک سچاری اہنسا کا پیدا ہوا
جس نے ماتھے سے انسانیت کے
لہو پونچھ کر
اس پہ مرہم رکھا
جس نے عالم کو دی
روشنی امن کی!
روشنی پیار کی!

پر ازل سے یہ دنیا کا دستور ہے
سچ ہمیشہ صلیبوں کی زینت بنا
اس کے بارے میں بھی
'بربری' ذہن نے فیصلہ کر لیا
قتل کا.....

گولیاں سنسناتی ہوئی چل پڑیں
سسکیوں سے ہوا مرعش آسماں
سب یہ کہنے لگے

امن و انصاف کا دیوتا مر گیا!

پروہ زندہ رہا.....

اپنے آدرش میں

اپنے افکار میں

اپنے پیارے وطن کی فضاؤں میں وہ

مسکراتا رہا

جانے کتنے ہی چہروں پہ بن کر تقدس کا اک نور وہ

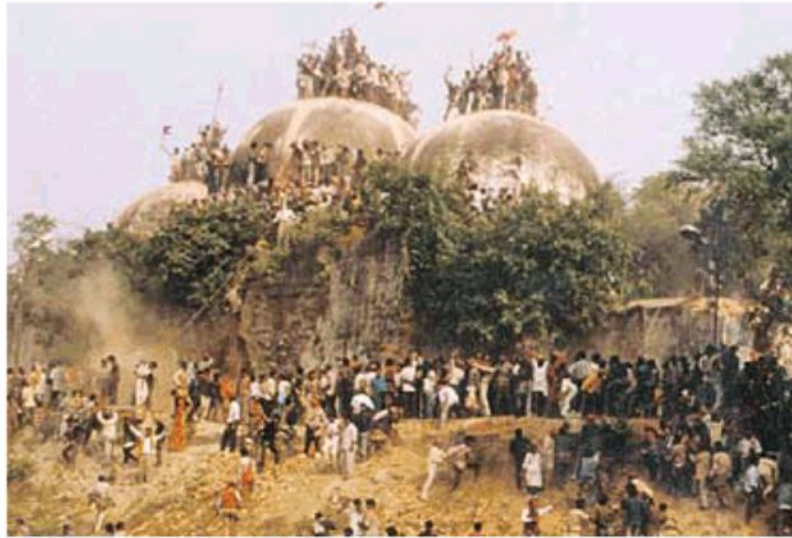
جگمگاتا رہا

پر عجب سانحہ کل ہوا

ایک مسجد کے بلے میں وہ دب گیا

..... اور پھر مر گیا !!

☆☆☆☆



خورشید اقبال

B. L. No. 5, H. No. 5, Galaxy Apartments, 3rd Floor, Flat No. 303

Kankinara, North 24 Parganas, West Bengal, India, PIN 743126

Email: keqbal@gmail.com

Website: www.khurshideqbal.com